

International Persian Summer School concludes at MANUU

Hyderabad, Aug 30 (INN): The International Persian Summer School on "Reading and Analyzing Indo-Persian Records" organized by the Department of Persian, Maulana Azad National Urdu University (MANUU) in collaboration with Department of Iranian Studies, University of Gottingen, Germany concluded today.

Twenty five international scholars attended the summer school which was inaugurated on 19th August.

Prof. Ayub Khan, Pro Vice-Chancellor, presided over the valedictory held today at Library auditorium. While speaking he said, since the actual history of India is written in Persian, it is necessary to know the language and writing style of that period for authentic historiography. He congratulated the participants and expressed the hope that this school will help in advancement of their research.

Prof. Eva Orthmann, Director, Professor of Iranian Studies, Gottingen University said that not only the students but she also learnt a lot during the Summer School. She thanked participants, Vice-Chancellor and Pro VC for permitting to organize summer school in MANUU.

Prof. Chander Shekar, Indian Cultural Ambassador to Uzbekistan pointed out that India has a large treasure of history in Persian language but there are no experts available. Dr. Zarina Parveen, Director, Telangana State Archives also spoke on the occasion.

Prof. Aziz Bano, Dept. Of Persian welcomed the gathering. Prof. Shahid Naukhez Azmi, Head, Department of Persian (MANUU), proposed vote of thanks. Dr. Qaiser Ahmed, Assistant Professor conducted the proceedings.



International Persian Summer School concludes at MANUU

Hans News Service | 30 Aug 2019 9:14 PM IST

Highlights

The International Persian Summer School on "Reading and Analyzing Indo-Persian Records" organized by the Department of Persian, Maulana Azad National Urdu University (MANUU) Hyderabad: The International Persian Summer School on "Reading and Analyzing Indo-Persian Records" organized by the Department of Persian, Maulana Azad National Urdu University (MANUU) in collaboration with Department of Iranian Studies, University of Gottingen, Germany concluded today. Twenty-five international scholars attended the summer school which was inaugurated on 19th August. Also Read - Cab driver escapes unhurt after fire broke out in his vehicle Advertise With Us Prof. Ayub Khan, Pro-Vice-Chancellor, presided over the valedictory held today at Library auditorium. While speaking he said, since the actual history of India is written in Persian, it is necessary to know the language and writing style of that period for authentic historiography. He congratulated the participants and expressed the hope that this school will help in the advancement of their research. Also Read - Bandaru Dattatreya to take oath as Himachal Governor on September 5 Advertise With Us Prof. Eva Orthmann, Director, Professor of Iranian Studies, Gottingen University said that not only the students but she also learnt a lot during the Summer School. She thanked participants, Vice-Chancellor and Pro VC for permitting to organize summer school in MANUU.

Prof. Chander Shekar, Indian Cultural Ambassador to Uzbekistan pointed out that India has a large treasure of history in Persian language but there are no experts available. Dr. Zarina Parveen, Director, Telangana State Archives also spoke on the occasion. Prof. Aziz Bano, Dept. Of Persian welcomed the gathering. Prof. Shahid Naukhez Azmi, Head, Department of Persian (MANUU), proposed vote of thanks. Dr. Qaiser Ahmed, Assistant Professor conducted the proceedings.

مستند تاریخ نویسی کیلئے متعلقہ دور کے مواد کی سمجھ ضروری

مانو میں فارسی کے بین الاقوامی اسکول کا اختتام، پروفیسر ایوب خان، پروفیسر آرٹھمن کے خطاب

شکریہ ادا کیا اور ان کی مخطوطہ شناسی کی مہارت کی ستائش کی۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان میں سر اسکول کا انعقاد ان کیلئے ایک بہترین تجربہ ہے۔ انہوں نے مختلف ممالک سے آئے ہوئے طلبہ، اردو یونیورسٹی کے انتظامیہ، وائس چانسلر، پروفیسر چانسلر اور رجسٹرار کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے انہیں مانو میں نہ صرف اسکول کے انعقاد کی اجازت دی بلکہ ان کے یہاں رہائش کیلئے



بہترین انتظام کیا۔ ہندوستان کے سفیر تہذیب و ثقافت برائے ازبکستان اور لال بہادر کھنجر سنٹر (تاشقند) کے ڈائریکٹر پروفیسر چندر شیکھر نے طلبہ کو مبارکباد دی کہ وہ اب تاریخ نویسی کیلئے اصل مواد کے تجزیہ کے قابل ہو گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان میں فارسی کا بہت بڑا خزانہ ہے لیکن اسے سمجھنے کے لیے ماہرین نہیں ہیں۔ اس طرح کے پروگرامس کے ذریعہ ہم زیادہ سے زیادہ ماہرین تیار کر پائیں گے اور اپنی تاریخ کو صحیح طور پر سمجھ پائیں گے۔ ڈاکٹر زرینہ بیرون، ڈائریکٹر تلنگانہ انسٹیٹیوٹ آف کلاسیکل اور آرکیالوجیکل سائنس اسکول کا حصہ بنانے پر شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے بین الاقوامی اسکولس سے درخواست کی کہ وہ ہندوستان کا دوبارہ دورہ کریں تو تلنگانہ انسٹیٹیوٹ آف کلاسیکل سائنس کیلئے کم از کم 15 دن ضرور دیں۔ اس موقع پر طلبہ نے اپنے تاثرات پیش کیے۔ شرکا میں استاد تقسیم کیے گئے۔ پروفیسر عزیز بانو، شعبہ فارسی مانو نے خیر مقدم کیا اور کہا کہ اس نوعیت کا پروگرام مانو میں دوبارہ منعقد کیا جائے۔ ریسرچ اسکالرشپ عالم کی تلاوت کلام پاک و فارسی ترجمہ سے پروگرام کا آغاز ہوا۔ پروفیسر شاہد نوخیز، صدر شعبہ نے شکریہ ادا کیا۔ ڈاکٹر قیصر احمد، اسسٹنٹ پروفیسر نے کارروائی چلائی۔

حیدرآباد (پریس ریلیز) مولانا آزاد اردو یونیورسٹی، شعبہ فارسی اور جرمنی کی گوٹنگن یونیورسٹی کے اشتراک سے 19 تا 30 اگست ہندوستان میں فارسی اسناد و مخطوطات کا تجزیاتی مطالعہ کے زیر عنوان فارسی کے انٹرنیشنل اسکول کا اہتمام کیا گیا۔ اس کا اختتامی اجلاس آج اردو یونیورسٹی کے لائبریری آڈیٹوریم میں عمل میں آیا۔ پروفیسر ایوب خان، پروفیسر چانسلر نے اپنی صدارتی تقریر میں کہا کہ کسی بھی دور کی مستند تاریخ نویسی کے لیے اس دور کی زبان اور لکھنے کے انداز کا جاننا انتہائی ضروری ہے۔ چونکہ ہندوستان کی اصل تاریخ فارسی میں لکھی ہوئی ہے۔ اس لیے آپ نے اس بین الاقوامی اسکول میں اسی کو سمجھنے کی مشق کی ہے۔ اس کیلئے آپ سب مبارکباد کے مستحق ہیں۔ آپ لوگ اس سے استفادہ کرتے ہوئے اپنی تحقیقی کام کو آگے بڑھائیں، میری نیک تمنا میں آپ کے ساتھ ہیں۔ اس فارسی اسکول میں بیرون ملک سے 25 اسکالرشپس نے حصہ لیا۔ پروفیسر ایوب آرٹھمن، ڈائریکٹر، مرکز مطالعات ایرانیان، گوٹنگن یونیورسٹی، جرمنی نے کہا کہ اس اسکول میں طلبہ نے ہی نہیں بلکہ میں نے بھی بہت کچھ سیکھا ہے۔ اس کیلئے انہوں نے ریپورٹس پرن جناب علی لنگرودی کا

بھارت چاریٹرڈ پبلیشنگ

بھارتی ایجوکیشنل پبلیشنگ

ایجوکیشنل پبلیشنگ



پروفیسر آرٹھمن کی سربراہی میں بین الاقوامی اسکول کا افتتاح

پروفیسر آرٹھمن نے کہا کہ ہندوستان کے سفیر تہذیب و ثقافت برائے ازبکستان اور لال بہادر کھنجر سنٹر (تاشقند) کے ڈائریکٹر پروفیسر چندر شیکھر نے طلبہ کو مبارکباد دی کہ وہ اب تاریخ نویسی کیلئے اصل مواد کے تجزیہ کے قابل ہو گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان میں فارسی کا بہت بڑا خزانہ ہے لیکن اسے سمجھنے کے لیے ماہرین نہیں ہیں۔ اس طرح کے پروگرامس کے ذریعہ ہم زیادہ سے زیادہ ماہرین تیار کر پائیں گے اور اپنی تاریخ کو صحیح طور پر سمجھ پائیں گے۔ ڈاکٹر زرینہ بیرون، ڈائریکٹر تلنگانہ انسٹیٹیوٹ آف کلاسیکل اور آرکیالوجیکل سائنس اسکول کا حصہ بنانے پر شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے بین الاقوامی اسکولس سے درخواست کی کہ وہ ہندوستان کا دوبارہ دورہ کریں تو تلنگانہ انسٹیٹیوٹ آف کلاسیکل سائنس کیلئے کم از کم 15 دن ضرور دیں۔ اس موقع پر طلبہ نے اپنے تاثرات پیش کیے۔ شرکا میں استاد تقسیم کیے گئے۔ پروفیسر عزیز بانو، شعبہ فارسی مانو نے خیر مقدم کیا اور کہا کہ اس نوعیت کا پروگرام مانو میں دوبارہ منعقد کیا جائے۔ ریسرچ اسکالرشپ عالم کی تلاوت کلام پاک و فارسی ترجمہ سے پروگرام کا آغاز ہوا۔ پروفیسر شاہد نوخیز، صدر شعبہ نے شکریہ ادا کیا۔ ڈاکٹر قیصر احمد، اسسٹنٹ پروفیسر نے کارروائی چلائی۔

Telangana Today

International Persian Summer School concludes

CITY BUREAU
Hyderabad

The International Persian Summer School on 'Reading and Analysing Indo-Persian Records' organised by the Department of Persian, Maulana Azad National Urdu University (MANUU) in collaboration with Department of Iranian Studies,

University of Gottingen, Germany, concluded here on Friday.

Speaking at the valedictory, MANUU, pro Vice-Chancellor Prof Ayub Khan said since the actual history of India was written in Persian, it was necessary to know the language and writing style of that period for authentic historiography.

Professor of Indian studies at Gottingen University Eva Orthmann said the summer school had helped her learn new things. Indian Cultural Ambassador to Uzbekistan Prof Chander Shekar pointed out that India had a large treasure of history in Persian language but there were no experts available.

مستند تاریخ نویسی کیلئے متعلقہ دور کے مواد کی سمجھ ضروری

مانو میں فارسی کے بین الاقوامی سمر اسکول کا اختتام۔ پروفیسر ایوب خان، پروفیسر آرتھمن کے خطاب



حیدرآباد۔ 30 اگست (پریس نوٹ) مولانا آزاد اردو یونیورسٹی، شعبہ فارسی اور جرمنی کی کونکھن یونیورسٹی کے اشتراک سے 30-19 اگست ہندوستان میں فارسی اسناد و مخطوطات کا تجزیاتی مطالعہ کے زیر عنوان فارسی کے اعتراف سمر اسکول کا اختتام کیا گیا۔ اس کا افتتاحی اجلاس آج اردو یونیورسٹی کے لائبریری آڈیٹوریم میں منعقد ہوا۔ پروفیسر ایوب خان، پروفیسر آرتھمن نے اپنی صدارتی تقریر میں کہا کہ یہ دور کی مستند تاریخ نویسی کے لیے اس دور کی زبان اور لکھنے کے انداز کا جاننا انتہائی ضروری ہے۔ چونکہ ہندوستان کی اصل تاریخ فارسی میں لکھی ہوئی ہے۔ اس لیے آپ نے اس بین الاقوامی سمر اسکول میں اسی کو سمجھنے کی شق کی ہے۔ اس کے لیے آپ سب مبارکباد کے مستحق ہیں۔ آپ لوگ اس سے استفادہ کرتے ہوئے اپنی تحقیقی کام کو آگے بڑھائیں، میری ٹیکہ تمنا میں آپ کے ساتھ ہیں۔ اس فارسی سمر اسکول میں ہر دن ملک سے 125 کلاسز نے حصہ لیا۔ پروفیسر ایوب آرتھمن، ڈائریکٹر مرکز مطالعات ایران، کونکھن یونیورسٹی، جرمنی نے کہا کہ اس سمر اسکول میں طلبہ نے ہی نہیں بلکہ میں نے بھی بہت کچھ سیکھا ہے۔ اس کے لیے انہوں نے ریسورس پر جناب علی نگرودی کا شکریہ ادا کیا اور ان کی مخلصانہ شہادت کی ستائش کی۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان میں سمر اسکول کا انعقاد ان کے لیے ایک بہترین تجربہ ہے۔ انہوں نے مختلف ممالک سے آنے والے طلبہ اور یونیورسٹی کے

مستند تاریخ نویسی کے لیے متعلقہ دور کے مواد کی سمجھ ضروری

مانو میں فارسی کے بین الاقوامی سمر اسکول کا اختتام۔ پروفیسر ایوب خان، پروفیسر آرتھمن کے خطاب

حیدرآباد، 30 اگست (پریس نوٹ) مولانا آزاد اردو یونیورسٹی، شعبہ فارسی اور جرمنی کی کونکھن یونیورسٹی کے اشتراک سے 30-19 اگست ہندوستان میں فارسی اسناد و مخطوطات کا تجزیاتی مطالعہ کے زیر عنوان فارسی کے اعتراف سمر اسکول کا اختتام کیا گیا۔ اس کا افتتاحی اجلاس آج اردو یونیورسٹی کے لائبریری آڈیٹوریم میں منعقد ہوا۔ پروفیسر ایوب خان، پروفیسر آرتھمن نے اپنی صدارتی تقریر میں کہا کہ یہ دور کی مستند تاریخ نویسی کے لیے اس دور کی زبان اور لکھنے کے انداز کا جاننا انتہائی ضروری ہے۔ چونکہ ہندوستان کی اصل تاریخ فارسی میں لکھی ہوئی ہے۔ اس لیے آپ نے اس بین الاقوامی سمر اسکول میں اسی کو سمجھنے کی شق کی ہے۔ اس کے لیے آپ سب مبارکباد کے مستحق ہیں۔ آپ لوگ اس سے استفادہ کرتے ہوئے اپنی تحقیقی کام کو آگے بڑھائیں، میری ٹیکہ تمنا میں آپ کے ساتھ ہیں۔ اس فارسی سمر اسکول میں ہر دن ملک سے 125 کلاسز نے حصہ لیا۔ پروفیسر ایوب آرتھمن، ڈائریکٹر مرکز مطالعات ایران، کونکھن یونیورسٹی، جرمنی نے کہا کہ اس سمر اسکول میں طلبہ نے ہی نہیں بلکہ میں نے بھی بہت کچھ سیکھا ہے۔ اس کے لیے انہوں نے ریسورس پر جناب علی نگرودی کا شکریہ ادا کیا اور ان کی مخلصانہ شہادت کی ستائش کی۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان میں سمر اسکول کا انعقاد ان کے لیے ایک بہترین تجربہ ہے۔ انہوں نے مختلف ممالک سے آنے والے طلبہ اور یونیورسٹی کے



عنوان فارسی کے اعتراف سمر اسکول کا اختتام کیا گیا۔ اس کا افتتاحی اجلاس آج اردو یونیورسٹی کے لائبریری آڈیٹوریم میں منعقد ہوا۔ پروفیسر ایوب خان، پروفیسر آرتھمن نے اپنی صدارتی تقریر میں کہا کہ یہ دور کی مستند تاریخ نویسی کے لیے اس دور کی زبان اور لکھنے کے انداز کا جاننا انتہائی ضروری ہے۔ چونکہ ہندوستان کی اصل تاریخ فارسی میں لکھی ہوئی ہے۔ اس لیے آپ نے اس بین الاقوامی سمر اسکول میں اسی کو سمجھنے کی شق کی ہے۔ اس کے لیے آپ سب مبارکباد کے مستحق ہیں۔ آپ لوگ اس سے استفادہ کرتے ہوئے اپنی تحقیقی کام کو آگے بڑھائیں، میری ٹیکہ تمنا میں آپ کے ساتھ ہیں۔ اس فارسی سمر اسکول میں ہر دن ملک سے 125 کلاسز نے حصہ لیا۔ پروفیسر ایوب آرتھمن، ڈائریکٹر مرکز مطالعات ایران، کونکھن یونیورسٹی، جرمنی نے کہا کہ اس سمر اسکول میں طلبہ نے ہی نہیں بلکہ میں نے بھی بہت کچھ سیکھا ہے۔ اس کے لیے انہوں نے ریسورس پر جناب علی نگرودی کا شکریہ ادا کیا اور ان کی مخلصانہ شہادت کی ستائش کی۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان میں سمر اسکول کا انعقاد ان کے لیے ایک بہترین تجربہ ہے۔ انہوں نے مختلف ممالک سے آنے والے طلبہ اور یونیورسٹی کے

31 AUG 2019

راشتریہ سہارا

مصنف

رہنمائے دکن

اردو یونیورسٹی میں ڈاکٹر فرقان

قمر کا یوم اساتذہ لکچر

حیدرآباد، 30 اگست (پریس نوٹ)
مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں سابق صدر
جمہوریہ ہند و ماہر تعلیم ڈاکٹر سروے پتی رادھا
کرشن کے یوم پیدائش کے موقع پر 5 ستمبر
2019 کو صبح 10 بجے ڈی ڈی ای آڈیٹوریئم
میں یوم اساتذہ لکچر کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔
پروفیسر نوشاد حسین، ڈین اسکول آف ایجوکیشن
اینڈ ٹریننگ کے بموجب ڈاکٹر فرقان
قمر، پروفیسر، سنٹر فار مینجمنٹ اسٹڈیز، جامعہ ملیہ
اسلامیہ، نئی دہلی "کنکنا لوجی، اساتذہ اور اعلیٰ تعلیم
کی تبدیلی" کے زیر عنوان یوم اساتذہ لکچر دیں
گے۔ ڈاکٹر فرقان قمر سابق میں سنٹرل یونیورسٹی آف
ہماچل پردیش و یونیورسٹی آف راجستھان
کے وائس چانسلر اور اسوسی ایٹن آف انڈین یونیورسٹیز کے
سکرٹری جنرل کی حیثیت سے اپنی
خدمات انجام دے چکے ہیں۔ ڈاکٹر محمد اسلم پرویز،
وائس چانسلر صدارت کریں گے۔ پروفیسر
صدیقی محمد محمود، پروفیسر شعبہ تعلیم و تربیت
پروگرام کے کوآرڈینیٹر ہیں۔

اردو یونیورسٹی میں ڈاکٹر فرقان قمر

کا یوم اساتذہ لکچر

حیدرآباد، 30 اگست (پریس نوٹ)
مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں سابق
صدر جمہوریہ ہند و ماہر تعلیم ڈاکٹر سروے پتی
رادھا کرشن کے یوم پیدائش کے موقع پر 5
ستمبر کو صبح 10 بجے ڈی ڈی ای آڈیٹوریئم
میں یوم اساتذہ لکچر کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔
پروفیسر نوشاد حسین، ڈین اسکول آف
ایجوکیشن اینڈ ٹریننگ کے بموجب ڈاکٹر
فرقان قمر، پروفیسر، سنٹر فار مینجمنٹ اسٹڈیز،
جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی "کنکنا لوجی، اساتذہ
اور اعلیٰ تعلیم کی تبدیلی" کے زیر عنوان یوم
اساتذہ لکچر دیں گے۔ ڈاکٹر فرقان قمر سابق
میں سنٹرل یونیورسٹی آف ہماچل پردیش و
یونیورسٹی آف راجستھان کے وائس چانسلر
اور اسوسی ایٹن آف انڈین یونیورسٹیز کے
سکرٹری جنرل کی حیثیت سے اپنی خدمات
انجام دے چکے ہیں۔ ڈاکٹر محمد اسلم پرویز،
وائس چانسلر صدارت کریں گے۔ پروفیسر
صدیقی محمد محمود، پروفیسر شعبہ تعلیم و تربیت
پروگرام کے کوآرڈینیٹر ہیں۔

اردو یونیورسٹی میں ڈاکٹر فرقان قمر کا یوم اساتذہ لکچر

حیدرآباد (پریس ریلیز) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں سابق صدر جمہوریہ ہند و ماہر تعلیم
ڈاکٹر سروے پتی رادھا کرشن کے یوم پیدائش کے موقع پر 5 ستمبر کو صبح 10 بجے ڈی ڈی ای
آڈیٹوریئم میں یوم اساتذہ لکچر کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔ پروفیسر نوشاد حسین، ڈین اسکول آف
ایجوکیشن اینڈ ٹریننگ کے بموجب ڈاکٹر فرقان قمر، پروفیسر، سنٹر فار مینجمنٹ اسٹڈیز، جامعہ ملیہ
اسلامیہ، نئی دہلی "کنکنا لوجی، اساتذہ اور اعلیٰ تعلیم کی تبدیلی" کے زیر عنوان یوم اساتذہ لکچر دیں
گے۔ ڈاکٹر فرقان قمر سابق میں سنٹرل یونیورسٹی آف ہماچل پردیش و یونیورسٹی آف راجستھان
کے وائس چانسلر اور اسوسی ایٹن آف انڈین یونیورسٹیز کے سکرٹری جنرل کی حیثیت سے اپنی
خدمات انجام دے چکے ہیں۔ ڈاکٹر محمد اسلم پرویز، وائس چانسلر صدارت کریں گے۔ پروفیسر
صدیقی محمد محمود، پروفیسر شعبہ تعلیم و تربیت پروگرام کے کوآرڈینیٹر ہیں۔

RS

M

RD

'Neutrality must for a good leader'

Inaugurating NCC Sub-Unit at MANUU, Air Commodore NN Reddy says a leader should also possess best communication abilities

CITY BUREAU, HYDERABAD

A leader should lead by his own example so that people should feel proud to be his followers. It is the responsibility of the leader to make plan that is executable and motivate colleagues to implement it, said Air Commodore NN Reddy, Deputy Director General, NCC, Andhra Pradesh and Telangana States.

Inaugurating NCC Sub-Unit at Maulana Azad National Urdu University (MANUU) here recently, Reddy said a good leader must also possess best communication abilities so that he/she can make others understand the message properly. Sensitivity, neutrality and two way communication is essential for a good leader, he added.

In his address to students, he said that by enrolling in the NCC

you have taken the first step towards serving the nation. "You should take advantage of available opportunities through sheer hard work and persuasion," he said. He also emphasised the importance of self-motivation among students.

In his presidential address, MANUU VC, Dr Mohammad Aslam Parvaiz thanked NCC officials for starting the NCC Unit in the varsity.

The VC said the armed forces not only protect the country's borders but also serve us in distress situations. "I am glad that MANUU students are serving in every sector of the country and now they will have an opportunity to serve Army through NCC," he said. Discipline is the most valuable asset you will get from the NCC and which will be useful throughout your life, he told students. Deans, professors, faculties and students in large number took part in the event.



MANUU VC, Dr Mohammad Aslam Parvaiz presenting a memento to Air Commodore N N Reddy.

مانو میں فارسی کے بین الاقوامی سمر اسکول کا اختتام

پروفیسر ایوب خان، پروفیسر آر تھمن کے خطاب

اسکالرس سے درخواست کی کہ وہ ہندوستان کا دوبارہ دورہ کریں تو تلنگانہ اسٹیٹ آرکائیوز کے لیے کم از کم 15 دن ضرور دیں۔ اس موقع پر طلبہ نے اپنے تاثرات پیش کیے۔ شرکا میں اسناد تقسیم کیے گئے۔ پروفیسر عزیز بانو، شعبہ فارسی مانو نے خیر مقدم کیا اور کہا کہ اس نوعیت کا پروگرام مانو میں دوبارہ منعقد کیا جائے۔ ریسرچ اسکالرز مختار عالم کی تلاوت کلام پاک و فارسی ترجمہ سے پروگرام کا آغاز ہوا۔

کے لیے انہوں نے ریورس پرسن جناب علی لنگرودی کا شکریہ ادا کیا اور ان کی مخطوطہ شناسی کی مہارت کی ستائش کی۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان میں سمر اسکول کا انعقاد ان کے لیے ایک بہترین تجربہ ہے۔ انہوں نے مختلف ممالک سے آئے ہوئے طلبہ، اردو یونیورسٹی کے انتظامیہ، وائس چانسلر، پرو وائس چانسلر اور رجسٹرار کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے انہیں مانو میں نہ صرف اسکول کے انعقاد کی اجازت دی بلکہ ان کے یہاں رہائش کے لیے بہترین انتظام کیا۔ ہندوستان کے سفیر تہذیب و ثقافت برائے ازبکستان اور لال بہادر کچھر سنٹر (تاشقند) کے ڈائریکٹر پروفیسر چندر شیکھر، نے طلبہ کو مبارکباد دی کہ وہ اب تاریخ نویسی کے لیے اصل مواد کے تجزیہ کے قابل ہو گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان میں فارسی کا بہت بڑا خزانہ ہے لیکن اسے سمجھنے کے لیے ماہرین نہیں ہیں۔ اس طرح کے پروگرامس کے ذریعہ ہم زیادہ سے زیادہ ماہرین تیار کر پائیں گے اور اپنی تاریخ کو صحیح طور پر سمجھ پائیں گے۔ ڈاکٹر زرینہ پروین، ڈائریکٹر تلنگانہ اسٹیٹ آرکائیوز نے ریاستی محکمہ آرکائیوز کو سمر اسکول کا حصہ بنانے پر شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے بین الاقوامی

حیدرآباد 31 اگست (یو این آئی) مولانا آزاد اردو یونیورسٹی، شعبہ فارسی اور جرمنی کی گونگن یونیورسٹی کے اشتراک سے 19 تا 30 اگست ہندوستان میں فارسی اسناد و مخطوطات کا تجزیاتی مطالعہ کے زیر عنوان فارسی کے انٹرنیشنل سمر اسکول کا اہتمام کیا گیا۔ اس کا اختتامی اجلاس اردو یونیورسٹی کے لائبریری آڈیٹوریم میں عمل میں آیا۔ پروفیسر ایوب خان، پرو وائس چانسلر نے اپنی صدارتی تقریر میں کہا کہ کسی بھی دور کی مستند تاریخ نویسی کے لیے اس دور کی زبان اور لکھنے کے انداز کا جاننا انتہائی ضروری ہے۔ چونکہ ہندوستان کی اصل تاریخ فارسی میں لکھی ہوئی ہے۔ اس لیے آپ نے اس بین الاقوامی سمر اسکول میں اسی کو سمجھنے کی مشق کی ہے۔ اس کے لیے آپ سب مبارکباد کے مستحق ہیں۔ آپ لوگ اس سے استفادہ کرتے ہوئے اپنی تحقیقی کام کو آگے بڑھائیں، میری نیک تمنائیں آپ کے ساتھ ہیں۔ اس فارسی سمر اسکول میں بیرون ملک سے 125 اسکالرس نے حصہ لیا۔ پروفیسر ایوب آر تھمن، ڈائریکٹر، مرکز مطالعات ایرانیان، گونگن یونیورسٹی، جرمنی نے کہا کہ اس سمر اسکول میں طلبہ نے ہی نہیں بلکہ میں نے بھی بہت کچھ سیکھا ہے۔ اس